تخریج شدہ

مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ

جنتی زیور

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

اس کتاب میں آپ پڑھیں گے

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام	ساس بہو کے جھگڑے اور ان کا حل	اولاد کی پرورش کا طریقہ	مرید کو کس طرح رہنا چاہیے
قرآن پاک کی سورتوں کے خواص	روزی میں برکت کے وظائف	امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور دیگر صالحات کا تذکرہ	نماز، وضو، غسل، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مسائل

SC1286

يُحَلَّوْنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا (پ۱۷،الحج:۲۳)

جنت میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی۔

جنتی زیور

اسلامی مسائل وخصائل کا خزانہ

تالیف :

حضرت شیخ الحدیث

علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ

باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : جنتی زیور

مصنف : علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تخریج)

تاریخِ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ، مئی 2006ء

تاریخ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۰ھ، جون 2009ء تعداد:2000(دوہزار)

تاریخ اشاعت: ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ، نومبر 2010ء تعداد:3000(تین ہزار)

تاریخ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۲ھ، مئی 2011ء تعداد:10000(دس ہزار)

تاریخ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۴ھ، اپریل 2013ء تعداد:10000(دس ہزار)

تاریخ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۳۴ھ، اگست 2013ء تعداد:10000(دس ہزار)

تاریخ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ، جون 2014ء تعداد:10000(دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

۞......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311

۞......**لاهور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679

۞......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625

۞......**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون:058274-37212

۞......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122

E.mail: ilmia@dawateislami.net

مسئلہ:۔ شیر خوار بچے نے قے کی اور دودھ ڈال دیا اگر وہ منہ بھر قے ہے نجس ہے درہم سے زیادہ جگہ میں جس چیز کو لگ جائے ناپاک کر دے گا لیکن اگر یہ دودھ معدہ سے نہیں آیا بلکہ سینہ تک پہنچ کر پلٹ آیا ہے تو پاک ہے۔

(ردالمحتار مع درمختار، کتاب الطهارة،مطلب نواقض الوضوء،ج ۱،ص ۲۹۰)

مسئلہ:۔ سوتے میں جو رال منہ سے گرے اگرچہ پیٹ سے آئے' اگرچہ وہ بدبودار ہو پاک ہے۔ (درمختار، کتاب الطهارة،مطلب نواقض الوضوء،ج ۱،ص ۲۹۰)

مسئلہ:۔ مُردے کے منہ سے جو پانی بہے ناپاک ہے۔

(درمختار، کتاب الطهارة،مطلب نواقض الوضوء،ج ۱،ص ۲۹۰))

مسئلہ:۔ منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک سرخ ہو گیا۔ اگر لوٹے یا کٹورے کو منہ لگا کر کلی کو پانی لیا۔ تو لوٹا' کٹورا اور کل پانی نجس ہو جائے گا چلو سے پانی لے کر کلی کرے اور پھر ہاتھ دھو کر کلی کے لئے پانی لے۔

(درمختار وردالمحتار، کتاب الطهارة،مطلب نواقض الوضوء،ج ۱،ص ۲۹۱)

غسل کے مسائل

غسل میں تین چیزیں فرض ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ دیا یا ان میں سے کسی میں کوئی کمی کر دی تو غسل نہیں ہوگا۔

(درمختار وردالمحتار، کتاب الطهارة،مطلب فی ابحاث الغسل ،ج ۱،ص ۳۱۱)

﴿۱﴾ **کلی:۔** کہ منہ کے پرزے پرزے میں پانی پہنچ جائے فرض ہے یعنی ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پورے تالو' دانتوں کی جڑ' زبان کے نیچے' زبان کی کروٹیں غرض منہ کے اندر کے پرزے پرزے کے ذرے ذرے میں پانی پہنچ کر بہہ جائے۔ اکثر لوگ یہ جانتے ہیں کہ تھوڑا سا پانی منہ میں ڈال کر اگل دینے کو کلی کہتے ہیں۔ یاد رکھو کہ غسل میں اس طرح کلی

کر لینے سے غسل نہیں ہوگا بلکہ غسل میں فرض ہیکہ بھر منہ میں پانی لے کر خوب زیادہ منہ کو حرکت دے تا کہ منہ کے اندر ہر ہر حصہ میں پانی پہنچ جائے۔ اگر روزہ دار نہ ہو تو غسل کی کلی میں غرغرہ بھی کرے ہاں روزہ کی حالت میں غرغرہ نہ کرے کہ حلق کے اندر پانی چلے جانے کا خطرہ ہے۔

(درمختارو ردالمحتار، کتاب الطھارۃ،مطلب فی ابحاث الغسل ،ج ۱،ص ۳۱۲)

﴿۲﴾ ناک میں پانی چڑھانا:۔ غسل میں اس طرح ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے کہ سانس اوپر کو کھینچ کر ناک کے نتھنوں میں جہاں تک نرم حصہ ہے اس کے اندر پانی چڑھائے کہ نتھنوں کے اندر ہر جگہ اور ہر طرف پانی پہنچ کر بہہ جائے اور ناک کے اندر کی کھال یا ایک بال بھی سوکھا نہ رہ جائے ورنہ غسل نہیں ہوگا۔

(درمختارو ردالمحتار، کتاب الطھارۃ،مطلب فی ابحاث الغسل ،ج ۱،ص ۳۱۲)

﴿۳﴾ تمام بدن پر پانی بہانا:۔ یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک بدن کے آگے پیچھے دائیں بائیں، اوپر نیچے، ہر ہر ذرے، ہر ہر رونگٹے اور ہر ایک بال کے پورے پورے حصہ پر پانی بہانا غسل میں فرض ہے بعض لوگ سر پر پانی ڈال کر بدن پر ادھر ادھر ہاتھ پھرا لیتے ہیں۔ اور پانی بدن پر پوت لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ غسل ہو گیا۔ حالانکہ بدن کے بہت سے ایسے حصے ہیں کہ اگر احتیاط کے ساتھ غسل میں ان کا دھیان نہ رکھا جائے تو وہاں پانی نہیں پہنچتا۔ اور وہ سوکھا ہی رہ جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ اس طرح نہانے سے غسل نہیں ہوگا اور آدمی نماز پڑھنے کے قابل نہیں ہوگا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ غسل کرتے وقت خاص طور پر ان چند جگہوں پر پانی پہنچانے کا دھیان رکھیں۔ سر اور داڑھی مونچھ بھوؤں کے ایک ایک بال اور بدن کے ہر ہر رونگٹے کی جڑ سے نوک تک ڈھل جانے کا خیال رکھیں۔ اسی طرح

کان کا جو حصہ نظر آتا ہے اس کی گراریوں اور سوراخ۔ اسی طرح ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ۔ پیٹ کی بلٹیں۔ بغلیں ناف کے غار' ران اور پیڑو کا جوڑ' جنگاسا؛ دونوں سرینوں کے ملنے کی جگہ' ذکر اور خصیوں کے ملنے کی جگہ' خصیوں کے نیچے کی جگہ' عورت کے ڈھلکے ہوئے پستان کے نیچے کا حصہ' عورت کی شرمگاہ کا ہر حصہ ان سب کو خیال سے پانی بہا بہا کر دھوئیں تا کہ ہر جگہ پانی پہنچ کر بہہ جائے۔

(درمختار وردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب فی ابحاث الغسل، ج۱، ص۳۱۲/ بھارشریعت، ج۱، ح۲، ص۳۵)

غسل کا طریقہ:۔ غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیت یعنی دل میں نہانے کا ارادہ کرکے پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے پھر استنجا کی جگہ کو دھوئے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ ہو۔ پھر بدن پر اگر کہیں نجاست لگی ہو تو اس کو بھی دھوئے اس کے بعد وضو کرے کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغہ کرے۔ پھر ہاتھ سے پانی لے لے کر سارے بدن پر ہاتھ پھرا پھرا کر بدن کو ملے خصوصاً جاڑوں میں تا کہ بدن کا کوئی حصہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے پھر داہنے کندھے پر تین بار پانی بہائے پھر تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائے پھر سر پر اور پورے بدن پر تین بار پانی بہائے اور تمام بدن کے ہر ہر حصہ کو خوب مل مل کر دھوئے اور اچھی طرح دھیان رکھے کہ کہیں ذرہ برابر بدن کی کھال یا کوئی رونگٹا اور بال پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔

(فتاوی رضویه، ج۱، ص۴۴۸۔۴۵۰)

ضروری تنبیه:۔ بہت سے لوگ ایسا کرتے ہیں کہ نجس تہبند باندھ کر غسل کرتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ نہانے میں ناپاک تہبند اور بدن سب پاک ہو جائے گا حالانکہ ایسا نہیں بلکہ پانی ڈال کر تہبند اور بدن پر ہاتھ پھیرنے سے تہبند کی نجاست اور زیادہ پھیلتی ہے

اورسارے بدن بلکہ نہانے کے برتن تک کونجس کر دیتی ہے اس لئے نہانے میں لازم ہے کہ پہلے بدن کواوراس کپڑے کوجس کو پہن کرنہاتے ہیں دھوکر پاک کرلیں ورنہ غسل تو کیا ہوگااس تر ہاتھ سے جن چیزوں کوچھوئیں گے وہ بھی ناپاک ہوجائیں گی۔اورساراپدن اور تہبند بھی ناپاک ہی رہ جائے گا۔

مسئلہ:۔ غسل میں سر کے بال گندھے ہوئے نہ ہوں تو ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بہنا ضروری ہے اوراگر گندھے ہوئے ہوں تو مرد پرفرض ہے کہ ان کوکھول کر جڑ سے نوک تک ہر بال پر پانی بہائے اورعورت پرصرف بال کی جڑوں کوتر کرلینا ضروری ہے گندھے ہوئے بالوں کوکھولنا ضروری نہیں۔ ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو چوٹی کوکھولنا ضروری ہے۔

(درمختارو ردالمحتار، کتاب الطھارۃ،مطلب فی ابحاث الغسل،ج۱،ص۳۱۵۔۳۱۶)

مسئلہ:۔ غسل میں کانوں کی بالیوں اورناک کی کیل کے سوراخوں میں بالیوں اورکیل کوپھرا کر پانی پہنچانا ضروری ہے۔

(فتاوی رضویہ،ج۱،ص۴۴۸)

کن کن چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ھے:۔ جن چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے وہ پانچ ہیں۔ ﴿۱﴾منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہوکر نکلنا﴿۲﴾احتلام یعنی سوتے میں منی نکل جانا﴿۳﴾ذکر کے سر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونادونوں پر غسل فرض کر دیتا ہے﴿۴﴾حیض کا ختم ہو جانا ﴿۵﴾نفاس سے فارغ ہونا۔

(الفتاوی الھندیۃ،کتاب الطھارۃ،الباب الثانی فی الغسل، الفصل الثالث فی المعانی الموجبۃ للغسل وھی ثلاثۃ،ج۱،ص۱۴۔۱۶)

مسئلہ:۔ جمعہ‘ عید‘ بقرعید‘ عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت غسل کر لینا سنت ہے۔

(الفتاوی الھندیة کتاب الطھارة، الباب الثانی فی الغسل، الفصل الثالث فی المعانی الموجبة للغسل، ج۱،ص۱٦)

مسئلہ:۔ میدان عرفات اور مزدلفہ میں ٹھہرنے حرم کعبہ اور روضہ منورہ کی حاضری‘ طواف کعبہ۔ منیٰ میں داخل ہونے‘ جمروں کو کنکریاں مارنے کے لئے غسل کر لینا مستحب ہے۔ اسی طرح شب قدر‘ شب برات‘ عرفہ کی رات میں‘ مردہ نہلانے کے بعد‘ جنون اور غشی سے ہوش میں آنے کے بعد‘ گناہ سے توبہ کرنے کے لئے‘ نماز استسقاء کے لئے‘ گرہن کے وقت نماز کے لئے‘ خوف‘ تاریکی‘ آندھی کے وقت ان سب صورتوں میں غسل کر لینا مستحب ہے۔

(درمختاروردالمحتار، کتاب الطھارة،مطلب یوم عرفة افضل من یوم الجمعة، ج۱،ص۳٤۱۔۳٤۲)

مسئلہ:۔ جس پر غسل فرض ہو اس کو بغیر نہائے ﴿۱﴾ مسجد میں جانا ﴿۲﴾ طواف کرنا ﴿۳﴾ قرآن مجید کا چھونا ﴿٤﴾ قرآن شریف کا پڑھنا ﴿۵﴾ کسی آیت کو لکھنا حرام ہے اور فقہ وحدیث اور دوسرے دینی کتابوں کا چھونا مکروہ ہے مگر آیت کی جگہوں پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ لگانا حرام ہے۔

(درمختاروردالمحتار، کتاب الطھارة،مطلب یطلق الدعاء علی مایشمل الثناء، ج۱،ص۳٤٦۔۳۵٦)

مسئلہ:۔ درود شریف اور دعاؤں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں مگر بہتر ہے کہ وضو یا کلی کر لے۔ (بہارشریعت،ج۱،ح۲،ص٤۳)

مسئلہ:۔ غسل خانہ کے اندر اگر چہ چھت نہ ہو ننگے بدن نہانے میں کوئی حرج نہیں ہاں عورتوں کو بہت احتیاط کی ضرورت ہے مگر ننگے نہائے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور اگر تہبند باندھے ہوئے ہو تو نہاتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(مراقی الفلاح، کتاب الطھارة،فصل آداب الغسل،ص۲۵)